

سوال

جب میری بیوی کی عمر چودہ برس تھی تو اس نے اپنی والدہ اور دو بہنوں اور بہنوئی جو اس کا محرم نہیں تھا کے ساتھ حج کیا ، اسے اس وقت علم نہیں تھا کہ عورت پر اپنے محرم کے ساتھ حج کرنا واجب ہے ، تو کیا اس کا حج قبول ہے یا اس پر دوبارہ حج کی ادائیگی واجب ہوگی ؟

میری گزارش ہے کہ آپ اس موضوع میں کچھ دلائل اور علماء کرام کی آراء ذکر کریں ، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول :

ان شاء اللہ اس کا حج صحیح ہے ، لیکن محرم کے بغیر اس کا سفر کرنا حرام کام تھا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی و معصیت ہے ، کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے توفرمایا ہے :

(محرم کے بغیر عورت سفر نہ کرے) ۔

اور اس نے محرم کے بغیر سفر کیا ہے ، لہذا اگر تو وہ اس کے حکم سے جاہل تھی تو امید ہے کہ اس میں معذور ہوگی اور اسے استغفار کرنی چاہیے ، اور اگر اسے حکم کا علم تھا تو پھر اسے توبہ اور استغفار کرنا ہوگی ۔

لیکن یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ :

کیا اس کے اس حج سے فریضہ حج ادا ہوگا ؟

اگر تو وہ عورت حج کرنے کے وقت بالغ تھی تو اس کا فریضہ حج ادا ہو چکا ہے اگرچہ محرم کے بغیر ہی تھا ، اور اگر وہ بالغ نہیں ہوئی تھی تو پھر فریضہ حج دوبارہ ادا کرنا ہوگا ، اور اس کا پہلا حج نفلی حج ہوگا ۔

بلوغت سے مراد یہ ہے کہ بلوغت کی علامات میں سے کوئی ایک علامت ظاہر ہو چکی ہو ، مثلاً حیض ، زیر ناف بال اگنے ، یا احتلام ہونا ، اور غالب طور پر لڑکی چودہ برس کی عمر میں بالغ ہو جاتی ہے ۔



والله اعلم .